بھوک اور انسان

شام کا وقت - عصر نماز کے بعد لوگ مسجد سے لوٹنے لگا - رافی مسجد کے ایک کونے پر بیٹھے ہے- وہ خدا سے دعا کر رہے ہیں اور آنکھوں سے آنسو بھی آ رہے ہیں - اسے اپنے آپ کو روک نہیں پایا - وہ پھٹ - پھٹ کر رونے لگا -

مسجد کے خطیب بہت دیر سے رافی کو دیکھ رہے تھے - وہ اسکے پاس آ کر بیٹھا - خطیب کو دیکھتے ہی رافی نے آنسو پونچھکر مسکرایا -

"کیا ہوا رافی ، تم رو کیوں رہے ہو؟ "کچھ نہیں استاد ، میں ٹھیک ہوں - یہ خوشی کی آنسو ہے - "

"اچھا ، تو وہ خاص بات کیا ہے ؟ ضرا مجھے بھی سنا دیجئے نا - " استاد مسکراتے ہوئے کہا -

~~وہ~~ "استاد ، آپکو سلام کو جانتے ہے نا - ہم دونوں پڑوس ہی نہیں ، ساتھ ہی ساتھ آپس میں دشمن بھی تھے - اور وہ بھی راستے کے لئے !! اسے گھر جانے کے لئے راستہ نہیں تھا - وہ مجھ سے راں کے

لئے مانگا تھا۔ لیکن میں وہ زمین بیچنے کے لئے تیار
نہیں تھا۔ غلطی تو میری ہی تھی۔ میں اسکی حالت کے
بارے میں سوچنا چاہیئے تھا۔ اس وقت میں نے
ایسا نہیں کیا کیوں کی مجھے اس سے نفرت تھی۔
اسکی کام سے نفرت تھی۔ اس کے کپڑوں سے نفرت
تھی۔ مطلب مچھلی بیچنا اور مچھلی کے بدبو آنے والا
کپڑا۔ میں میری گھر میں بیٹھکر اچھے اچھے کھانے
کھاتے وقت وہ وہاں سے روٹی اور دال کھاتے تھے۔
میں اور میری بیوی روز انکی مزاک اڑھاتے رہتے تھے۔

لیکن خدا نے سب کچھ بدل دیا۔ میرا کام کھو
گیا، اور پیسا کمانے کے لئے مجھے کوئی اور کام جانتا بھی
نہیں تھے۔ ہمارے پاس کھانے پینے کے لئے بھی کچھ
نہیں بچا۔ سچ کہو تو میں پوری طرح سے غریب بن
چکا تھا۔ بھوک کے مارے میرا بیٹا بھی رو رہا تھا۔
اسکے چلاہٹ سنکر سلام کو ہمارے حالت
کے بارے میں پتا چل گیا۔

استاد، آپ کو پتا ہے پھر کیا ہوا؟! وہ ایک
برتن میں کھانا لیکر آیا تھا۔ ہم تینوں کے لئے۔

وہ نظارہ میرے دل میں چھپک گیا ہے ۔ میری آنکھوں
سے آنسو آ رہے تھے ۔ اور وہ واپس لوٹتے وقت مجھے
دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا، "رافی، مجھے تم سے کوئی
بھی نفرت نہیں ہے ۔ پیار ہی ہے ۔ اور مجھے بھوک
کے بارے میں بہت اچھی سے جانتا ہے ۔ ہم سب کچھ
سہتا ہے لیکن بھوک کو روکنا ناممکن ہے ۔
اگر تجھے کو کچھ بھی چاہئے تو مجھ سے کہہ سکتے ہو۔"
یہ بھی سن کر میری دل پگھل گیا اور میں روتے
ہوئے اسے گلے ملا دیا ۔"

"استاد، مجھے پتا نہیں میں اس سے کیسے شکر
کروں ۔" اسکی آنکھوں سے پھر سے آنسو آنا شروع کیا ۔
یہ سب سنتے ہوئے خطیب نے کہا، "بیٹا رافی، انسان
خد کو بڑے مانتے ہے لیکن وہ بھوک کے سامنے
ہمیشا ہار جاتے ہے ۔ بھوک ہمیشا نفرت کے فاصلوں
کو مٹاتے ہے...."